85669 ـ ذبیحہ حلال ہونے کے لیے بسم اللہ کی شرط

سوال

قربانی پر بسم اللہ نہ پڑھنے کا حکم کیا ہے، خاص کر جب ذبح کرنے والا شخص نماز ادا نہ کرتا ہو ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

تارك نماز كى ذبيحہ حلال نہيں، چاہے وہ ذبح كرتے وقت بسم اللہ پڑھے يا نہ پڑھے، مزيد تفصيل ديكھنے كے ليے آپ سوال نمبر (70278) كے جواب كا مطالعہ كريں.

رہا مسئلہ ذبيحہ پر بسم اللہ پڑھنے كا تو فقہاء كے اس ميں تين اقوال پائے جاتے ہيں:

پہلا قول:

امام شافعى كے ہاں يہ صرف مستحب ہے.

دوسرا قول:

احناف مالكيہ اور حنابلہ كے ہاں يہ ذبيحہ حلال ہونے كے ليے شرط ہے، ليكن اگر بسم اللہ نہ پڑھے تو وہ مباح ہے.

تيسرا قول:

ظاہرى حضرات كے ہاں اور امام مالك اور امام احمد سے ايك روايت ميں يہ شرط ہے، اور كسى بھى حالت ميں ساقط نہيں ہو سكتى، نہ تو بھول كر اور نہ ہى عمدا اور نہ ہى جہالت ميں. سلف رحمہ اللہ كى ايك جماعت كا بھى يہى قول ہے، اور شيخ الاسلام ابن تيميہ نے يہى اختيار كيا ہے، اور شيخ ابن عثيمين رحمہ اللہ كہتے ہيں:

" اور صحيح بھى يہى ہے "

ان كا كہنا ہے: انہوں نے درج ذيل فرمان بارى تعالى كے عموم سے استدلال كيا ہے:

اور تم اس سے مت كھاؤ جس پر اللہ كا نام نہ ليا گيا ہو الانعام (121).

اور اس لیے بھی کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

" جس کا خون بہے، اور اس پر بسم اللہ پڑھی گئی ہو تو وہ کھا لو "

تو کھانا حلال ہونے کے لیے بسم اللہ کی شرط لگائی، اور یہ معلوم ہے کہ جب شرط مفقود ہو جائے تو مشروط بھی مفقود ہوتا ہے، چنانچہ ساری شروط کی طرح جب بسم اللہ مفقود ہوئی تو اس کا حلال ہونا بھی مفقود ہو گا.

اس لیے جب کوئی نماز ادا کر لے اور وضوء کرنا بھول جائے تو اس پر نماز لوٹانی واجب ہے، اور اسی طرح اگر اس نے جہالت میں بےوضوء ہو کر نماز ادا کر لی یعنی اس کا گمان تھا کہ ہوا خارج ہونے سے وضوء نہیں ٹوٹتا، یا یہ کہ اونٹ کا گوشت کھانے سے وضوء نہیں ٹوٹتا تو اسے دوبارہ نماز ادا کرنا ہو گی، کیونکہ مشروط شرط کے بغیر صحیح نہیں ہوتا، اور اسی طرح اگر اس نےذبح کیا لیکن بھول کر یا جہالت کی بنا پر خون نہ بہایا تو وہ ذبیحہ حلال نہیں ہو گا، تو بسم اللہ ترک کرنا بھی اسی طرح ہے؛ کیونکہ حدیث ایك ہے " انتہی.

ماخوذ از: الشرح الممتع (6 / 358).

مزید آپ درج ذیل کتابوں کا مطالعہ بھکریں.

العناية شرح الهداية (9 / 489) الفواكہ الدوانى (1 / 382) المجموع (8 / 387) المغنى (9 / 309).

اس بنا پر قربانی وغیرہ وہی شخص ذبح کر سکتا ہے جو نماز ادا کرتا ہو، اور اس میں بھی شرط یہ ہے کہ ذبح کرتے وقت اللہ کا نام لے اور بسم اللہ پڑھے.

اور تکبیر کہنا مستحب ہے وہ اس طرح کہے: بسم اللہ واللہ اکبر.

بخاری اور مسلم میں انس رضی اللہ تعالی عنہ سے مروی ہے وہ بیان کرتے ہیں:

" نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے دو سیاہ اور سفید جس میں سفیدی زیادہ تھی مینڈھے ذبح کیے تو میں نے دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا قدم اس کی گردن کی سائڈ پر رکھا اور بسم اللہ پڑھی اور تکبیر کہہ کر اپنے ہاتھ سے انہیں ذبح کیا "

صحیح بخاری حدیث نمبر (5558) صحیح مسلم حدیث نمبر (1966).

واللہ اعلم .